سوال

میری سالی نے اپنی پھوپھی کا دودھ پیا ہے، اور پھوپھی کا ایک بیٹا بھی ہے تو کیا اس کا یہ بیٹا میری بیوی کا رضاعی بھائی ہوگا یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

رضاعت صرف دودھ پینے والے اور اس کی اولاد میں ہی موثر ہوتی ہے، لیکن دودھ پینے والے بچے کے باقی رشتہ داروں پر موثر نہیں ہوگی

اس بنا پر آپ کی سالی کا رضاعی بھائی آپ کی بیوی کا رضاعی بھائی نہیں بنے گا؛ کیونکہ دودھ تو آپ کی سالی نے پیا ہے، آپ کی بیوی نے نہیں، اور صرف دودھ پینے والے بچے پر رضاعت موثر ہوتی ہے

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ہمارے پاس دین قسم کے افراد ہیں :

ایک تو دودھ پلانے والی ماں ہے، اور دوسرا دودھ والا یعنی ماں کا خاوند یا مالک اور تیسرا دودھ پینے والا بچہ ہے ان تینوں میں سے ہر ایک کے اصل اور فرعی رشتہ دار ہیں

چنانچہ دودھ پلانے والی عورت کے اصل اور اس کی فرع یعنی اس کے ماں باپ اور اولاد اور اس کے رشتہ داروں میں بھائی اور چچا اور ماموں، اور اسی طرح دودھ والے کے بھی اصل یعنی باپ دادا اور فرع یعنی اولاد اور رشتہ دار، اور اسی طرح دودھ پینے والے بچے کے بھی اصل یعنی باپ دادا اور فرع یعنی اولاد اور رشتہ ہیں

چنانچہ دودھ پینے والے بچے کے رشتہ داروں اور باپ دادا پر رضاعت کا کوئی اثر نہیں ہوگا، صرف رضاعت اس کی ذات اور اس کی اولاد پر اثرانداز ہوگی

لیکن دودھ پلانے والی عورت کے اصل اور فرع اور رشتہ دار سب پر رضاعت اثرانداز ہوگی، اسی طرح دودھ والے شخص کی اصل اور فرع اور رشتہ داروں پر بھی رضاعت کا اثر ہوگا، اس تقسیم سے انسان کے لیے رضاعت کا اثر معلوم کرنا آسان ہو جاتا ہے

اس کی ایک مثال بیان کرتا ہوں :

زید نے ہند کا دودھ پیا ہند کے خاوند کا نام خالد ہے اس طرح ہند کی ماؤں میں رضاعت اثرانداز کریگی، اور اسی طرح ہند کی بیٹیوں اور ہند کی بہنوں اور اس کی پھوپھیوں اور ہند کی خالاؤں میں رضاعت اثرانداز ہوگی

اور دودھ والا یعنی خالد کی ماؤں میں اثرانداز ہوگی کیونکہ وہ اس کی اصل ہیں، اور اس کی بیٹیوں بھی اثرانداز ہوگی کیونکہ یہ اس کی فرع ہے، اور اس کے بھائیوں میں اثرانداز ہوگی کیونکہ وہ اس کے حواشی ہیں

اب دودھ پینے والا بچہ باقی ہے : اس بچے کی ذریت واولاد میں رضاعت اثرانداز ہوگی، لیکن اس کے اصل اور حواشی میں رضاعت کا کوئی اثر نہیں ہوگا

اس لیے دودھ پینے والے بچے کا بھائی اس عورت سے شادی کر سکتا ہے جس نے اس بچے کو دودھ پلایا ہے؛ کیونکہ رضاعت دودھ پینے والے بچے کے حواشی میں اثر انداز نہیں ہوتی، اور اسی طرح دودھ پینے والے بچے کے لیے بھی اپنے بیٹے کو دودھ پلانے والی عورت سے نکاح کرنا جائز ہے؛ کیونکہ دودھ پینے والے کی اصل میں بھی رضاعت اثر انداز نہیں ہوتی

لیکن دودھ پینے بچے کے بیٹے کے لیے اپنے باپ کی رضاعی بہن سے شادی کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ وہ دودھ پینے والے کی فرع ہے، اور دودھ پینے والے کی فرع میں رضاعت اثر انداز ہوتی ہے" انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (423/13).

والله اعلم

الاسلام سوال وجواب

146850